

سویت روں اور مسلمان

کے پہنچیدہ طریقہ اکاریں دد باتوں یعنی سویت شہروں کو ایک دوسرے کے قریب ترا لانے اور ایسے قومی شخص کو ایک دوسرے میں ختم کرنے کو خصوصی اہمیت دی کیجئی ہے، لیکن اس طریقہ کا رکھ اصل مقصد افلمیت کی ثقافت کو ختم کر کے روپی ثقافت کو فروخت دینا ہے، بنیادی طور پر اس کا مدعایا ہے کہ دوست ایشیاکی اقلیتیوں کے اسلامی اور قومی شعور کو ابھر سے ردا کا جائے، کیونکہ یعنی سے لیکر چنگوں کے سمجھی روپی قائدین اس شعور کو ملکت روپی کوئی زندگی میں روپی قوم کی بالادستی کے لئے ایک خطرہ تصور کرتے رہے ہیں، اور اسے دمانے کے لئے انہوں نے مغرب کے سمجھی حربے استعمال کئے ہیں، نسل کشی، ایشیائی اقوام کو ترک وطن کر کے دوسرے علاقوں میں بسانے اور سلاودی نسل کے لوگوں کو دوست ایشیا میں آباد کرنے سے لے کر وسط ایشیا کی قبائلی بنیاد پر سیاسی تقسیم، روپی رسم الحلف کے لفاذ مختلف نسلی قومیتوں کی تاریخ کو سمح کر کے روپی اقتدار کو ان کے لئے منفعت حثیت ثابت کرنے، مذہبی رسوم پر پابندی عائد کرنے اور قومی یونیورسٹیوں، ایکٹریوں اور تفریحیات کے درالحکم سمجھی حربوں سے کام یا گیا ہے، اخوت اسلامی کے جذبے کو ختم کرنے کے لئے ال بیک یا بیک، ترکیان، قزاق اور خرگیزی میں معنوں قومیتوں کی نسلیں کی گئی ہے، اوقافات کو ضبط کریں گل ہے، ۱۹۱۴ء میں موجودہ تقریباً آٹھ سو امرکاپ

کا سرجنی و فاداری کا نظریہ ہے، جس کے مطابق سویت مسلمان اپنے قبیلوں، قوموں، اور میں الاقوامی اسلامی و فاداری کا شعور رکھتے ہیں جس میں آخر اندر کو اولیت حاصل ہے بلکہ کے نظریہ میں روپی حکومت کے تیس مسلمانوں کی دفاداری کا کوئی حصہ نہیں ہے، ایک فرانسیسی دانشور سین کیرڈ انکاؤز — (HELEN CARRERD ENCAVYSSÉ)

کا خیال ہے کہ ایشیائی باشندوں میں مختلف قسم کی دفاداریوں کا کوئی وجود نہیں ہے، اس کے لئے جنگ دن میں دو اسلامی احکام کی پابندی کر کے اپنے اسلامی شعور کو تازہ رکھتے ہیں، روپی میں سویت انسان کے مفہود مذہب سے نا آشنائی اور صرف اسلام کی دفاداری کے جذبے سے مرثا رہیں، ما یکل زند — (MICHAEL ZEND)

کا نظریہ اس کے برعکس ہے، روپی سے ترک وطن کرنے والے اس دانشور کا خیال ہے کہ روپی اسلام کے مقابلہ میں ایک سوازی اسلام اجھر کر سانے آ رہا ہے، جسے برائیوٹ سجدوں کا لیک مسلمان، انقلاب سے قبل کی ابتدائی روپی تہذیب، جمال پھیلادیا ہے، قرآن کی تعلیم کے لئے برائیوٹ مدارس وجود میں آ کرے ہیں اور بری تعداد میں صوفی حلقوں قائم ہو گئے ہیں، جو روپی روزگار زیادہ فعال ہوتے جا رہے ہیں، اس کے آثار بھی موجود ہیں کہ حکومت کا غلط ان غیر قانونی اسلامی سرگرمیوں پار روپی قانون کی روپی مذہب سے، اور ایک اور دانشور، ما یکل ریکن — (MICHAEL RYWKIN)

کا خیال ہے کہ دوست ایشیا کے باشندوں میں کرتا ہے، اندازہ ہے کہ اس وقت دوست ایشیا

کیا خیال ہے کہ وسط ایشیا کے باشندوں میں رہتا ہے، اندازہ ہے کہ اس دفت و سط ایشیا اور قراقستان میں ایک ہزار مسجدیں آباد ہیں حاصل کر لینے سے ان کے قومی شخص کے شعور میں کمزوری پیدا ہونے کے بھائے اسی طرح زکوٰۃ کو اپنے اور طاقتور ہونے میں مدد ملی ہے، ان لوگوں میں نیا قومی شعور جو مذہب اور قومیت کے جذبات سے مرکب ہے اپنے ہے اور انہیں اس برآمدہ کردہ بے کوہ روں میں اپنا چارٹر مقام حاصل کریں اس کے علاوہ روں سی حکومت کی جانب سے وفت افونٹا شائع ہونے والے کتب درس انہیں پیش کر دہ نظریہ بھی ہے اور یہ عین طور روں سی ان سیکلوپیڈیا میں اس طبع پیش کیا گیا ہے کہ درس میں مذہب کی بنیاد پر مختلف مذاہدہ کی جاتا ہے، تو اس کا نائب تیسرا روںی رکھا جاتا ہے تاکہ وہ نیابت کے فرائض کے ساتھ ساتھ اپنے افراعی برکھی نظر رکھ سکے، یہ سب بھی مختلف نسل، مذہبی اور قومی گروہوں کو متحدر کھنڈ کے نام پر کی جا رہا ہے، حالانکہ اس کا مقصود یہ ہے کہ افغانیتوں کو روںی زبان والقات قبول کرنے پر بھروسہ کی جا سکے۔

یہ کام کو ششیں کسی حد تک کامیاب ہو سکی ہیں؟ پسوال اس صدی کی آخری دہائیوں روںی مسلمانوں کے پڑھتے ہوئے آبادی کے تباہ اور اس صدی کی سماں میں اسی دلور میں اسی طبقات کے افضل حالات کا اندازہ لگایا جاسکتا رہا۔

حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی محاکم

مولانا سید ابو الحسن علی ندوی ۲۰، رجب سرہ ۱۳۰۴ھ کو اسلام کے ہنگامے
کر کر بے تکلف

خدا کی طرف (آلے ہستے ائمہ ٹوٹے) کے سالانہ جلسے
اسامی سے وہ
فائدہ کی نون

رجب سے ۱۳۰۲ھ کو متعقد ہوا تھا سرکتے کے لئے عمان، اردن تک گرد زمگی کی

کے لئے یہ دلے کئے رکھے، مولانا کے ہمراہ ہولانا و اسح رشید ندد کے۔ ایڈیٹر

استاد دارالعلوم ندوة العلماء، وکے امکانی ہے کہ جس
مدابیاً نفع کا شوق
کے لئے، پڑھنے کا
کے لئے،

اے لالہ کو فتنہ دل گا: دار آ ج کیم

مذکور میں تحریر اور اس کے لیے سفر برآمد ہے جو دا پس ا پسے

جاس سے آدی
تم انا تھا

تُشْعِيرُ فِرَالِيْس

۱۰۔ تعمیمات کے قارئین سے مودباد درخواست ہے ۱۰ جنوری ۱۸۶۴ کے شمارہ میں تحریر
مکا بلے ایک
کا حصول، پورے

مہوتا ہے، اور
ظریٰ بعیق تماردنوں
لے کالم کبراء، برجناب عبدالکریم باریکھ صاحب، ان کا لاچور سینار کامقال «قرآن مجید،
رد شنی میں۔ کی جند سطور میں کتابت اور ملائعت کی ملکی سی غلطی جو نے برسن سوں (

میں سے کا عدد زالِ حجہ بجانے برخلاف فہمی کا اندیشہ ہے، اس لئے ان نزول قرآن کا زمانہ اور
نحو سے ختم تھا، فنا تکمیل کو اتنا کہا

یہیں جب میں پنج مرماں جی سے۔
جب آپ کی عشر شریف کے ۱۸۳۵ء دن بورے ہوئے تب مکیں نزدِ وحی کی ابتداء
یہیں وہ جو اس کو

卷之三

ل، فکر و تردید اور سال اسی حال میں ان اگر نفس کو ذکر کے لئے دعا کے مغفرت سے مطابق ۱۱ رب ۱۴۰۳ھ کو ہوا۔ سید عطاء، کریم جن کا انتقال ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ اپریل ۱۹۸۷ء مطابق ۱۱ اگسٹ ۱۹۶۸ء کے میڈیا شرکہ پرکے تھے، ایک سال ان کو ندوۃ العلماء میں بھی پڑھانے کا شرف حاصل ہوا۔ میں ایک لے تھے۔ پہلے سال میں کے طالب علم تھے، لیکن آٹھویں کلاس کے بعد ہی انہوں اپنا معنوں چنان کیونکہ وہ خدا سے سرکاری کام کرنے کا

کہیں نے عین وقت بر عربی کو اپنا مستعمون انتخاب کیا، اور فلاٹ پائی۔
دوس سال کی عمر سے تین وہ نماز، روزہ کے باہم نہ تھے اور جوانی سے بھی صحڈکی نماز
کرتے تھے۔ ۱۹۴۵ء میں انہوں نے جج کا فریضہ ادا کیا، اس کے بعد دادا بھی کہ تھا کہ

خود سے راقب ہوئے، پھر عرض مختصر جناب علیٰ میاں مساجد کے ساتھ جماعت میں وقت لگانے والے ایک ادھر بائیس سال سے درست تھے۔

نہیں تھے، لیکن ان کی زبان اس وقت بھی ارشد کے کلام سے ترکم اور نویں

تھے۔ قارئین تہذیبات سے دھائے مغلت کی دلخواہ تھی۔

• 4. 2. 1960

روزہ کے مسائل

سوال، روزہ پاک کی قیادت پر بڑے سے
شیخوں سے پڑھتے ہیں؟

جواب: آنکھیں سر پاک دیکھیں
کی تحریر پڑھتے ہیں کہ اپنے کام نہیں

سے دردہ ناس پہنچتا ہے، میں دوست کام نہیں

کرنے کے لئے کافی ہے، امیر المؤمنین نے اس لئے اپنے کام نہیں

ہر دو دوسرے کام کی طرف کیوں نہیں کیے، بلکہ نہیں کرنا ہے، اور اس کے لئے ہر جو ایک اور

آزاد ہیجان جاتے ہیں، وہ کسی بہت نہیں کرنا ہے، اور جو ایک اور کام کی طرف کیوں نہیں کرنا ہے،

وہ سماں ہیں جو ایک اور کام کی طرف کیوں نہیں کرنا ہے، اسی کی وجہ سے اس کی خواص جو ایک کی داد دی، ہبھی لڑکا بعد میں ہمیں

سے دردہ نہیں کرتے۔

رسول حضرت عبداللہ بن زید کا نام سے شہر بہادر

کے قابو پر ہے، باس اگر کہتے ہیں تو ہمیں حکم

شیخوں کے لئے اور خیریتے والوں کی

جواب: سب سے زیاد اگر میں کوئی اس کو

چاہا کر دیتے تو ہر خدا کوئی محنت اپنے

شر ہر کے لئے کافی ہے، اور ایک اور کام کی طرف

سے خود کا اگر نہیں درستہ سے بڑا

کوئی چیز پہنچتا ہے اور کوئی اس کو

تر جو، تم پاہیں کریں ہو، لیکن اب کوئی کہانیاں

کی جیسا کام درستہ نہیں، تو جو اسے ہے جو کوئی بھی میں خود میں ہو، تو جو ان

وہ پہنچ پڑھ دیتا ہے، اس کو کہا کر دو

اجازت ہے بذریعہ حق سے بچے اس کا اثر

شکارہ۔

سوال: اگر میں مدد و نفع والے کی

شہادت دوست پاک میں جب کوئی ناقص

ہو سترے ہے اپنی بھائی کے کامیابی

ہے، اس نے اپنے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

اعظیز جو اپنے اس کو کہا ہے، اسی کی وجہ سے

ایسی صورت میں اگر میں مدد و نفع کے لئے

کی بھرپور ترقی کر دیتے تو اس کا دل

دلانا چاہیے اور اسی میں اپنی اتنی قوت

نہیں پہنچتا ہے، اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

دوست پاک کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

لائے اس کے لئے اس کو کہا ہے کہ اپنے اس کو

